تبلیغ دین کی اہمیت کو اجاگر کرتا ایک رسالہ

یہ بھی ضروری ہے

محمد حاشر عطاری

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

کتاب یا رسالے کا نام:

یہ بھی ضروری ہے

مصنف، مؤلف:	محمد حاشر عطاری
موضوع:	اصلاح معاشرہ
ناشر:	SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:	PURE SUNNI GRAPHICS
سنہ اشاعت:	AUGUST 2022
صفحات:	13

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

CONTENTS

انتساب

شیخ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اور میرے **تمام اساتذہ** اور **میرے والدین** بالخصوص حضرت مولانا

مفتی عبد الوحید عطاری المدنی

باسمه تبارك و تعالی جل و علا فله الحمد و الثناء و السلام علی
نبیه صاحب الشفاعة و الدرجات العلی و علی اله و اصحابه الصدق
و الصفاء

اما بعد

اس مختصر تحریر میں تبلیغ کی اہمیت کو بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ آج کل کے دینی طلباء کے مشاغل تبدیل ہوتے نظر آتے ہیں۔ حب مال اور حب جاہ (شہرت کی طلب) نے ہمیں جکڑ لیا ہے۔ اس کمزوری کو پیش نظر رکھ کر بندہ ناچیز (جو کہ خود بھی زمانہ طالب علمی میں ہے) نے اس کو کچھ آسمان اور عوامی انداز میں تحریر کرنے کی کوشش کی ہے

یہ تحریر چھ نکات (Points) پر مشتمل ہے:

١۔ اسلام میں تبلیغ کی اہمیت
2۔ تبلیغ کی صورتیں
3۔ تبلیغ کے لیے کیا ضروری؟
4-نبی دین اور نبی کریم ﷺ
۵۔ حالیہ اور اگلے زمانے میں مستقبل کے علماء کا کردارا
6۔ اہم اور ضروری بات!

راقم محمد عاشر عطاری

۲۰ اپریل ۲۰۲۰

❁ اسلام میں تبلیغ کی اہمیت ❁

لفظ تبلیغ کا لغوی معنی پہنچانا ہے۔اس کا اصطلاحی معنی "اسلام کا پیغام توحید و رسالت انسانیت تک پہنچانا ہے۔آپ تبلیغ کی اہمیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

❁ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ کنزالایمان: اے میرے بیٹے! نماز برپا کر اور اچھی بات کا حکم دے بری بات سے منع کر اور جو مصیبت تجھ پر پڑے اس پر صبر کر بے شک یہ ہمت والے کام ہیں۔

(سورۃ لقمٰن پارہ ۲۱ آیت 17)

اس آیات کریمہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ نماز اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر (تبلیغ) اور صبر (تکلیف پر صبر کرنا) یہ ایسی طاعتیں ہیں جن کا تمام امتوں میں حکم تھا۔

(ترجمہ کنزالایمان مع خزائن العرفان حاشیہ نمبر ۳۰)

اور بھی مختلف مقامات پر اللہ پاک قرآن کریم میں تبلیغ کا جابجا ذکر فرماتا ہے۔

❁ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ کنزایمان: اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری بات سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

(سورۃ آل عمران پارہ 4 آیت 104 ترجمہ کنزالایمان)

اس آیت کریمہ سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر (تبلیغ) کی فرضیت اور اجماع کے حجت ہونے پر استدلال کیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نیکیوں کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا بہترین جہاد ہے۔(ترجمہ کنزالایمان مع خزائن العرفان)

❁ ایک اور مقام پر اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ کنزالایمان: تم بہتر امت ہو ان سب میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔(سورۃ آل عمران آیت 104)

❁ شانِ نزول

یہودیوں میں سے مالک بن صیف اور وہب بن یہودا نے حضرت عبداللہ بن مسعود اور اصحاب رسول وغیرہ سے کہا: ہم تم سے افضل ہیں اور ہمارا دین تمہارے دین سے بہتر ہے جس کی تم دعوت دیتے ہو۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی ۔ ترمذی کی حدیث میں ہے سید عالم ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک میری امت کو گمراہی پر جمع نہیں کرے گا اور اللہ پاک کا دست رحمت جماعت پر ہے جو جماعت سے جدا ہوا دوزخ میں گیا۔

(ترجمہ کنزالایمان مع خزائن العرفان)

میرے بھائیو! اللہ پاک نے قرآن کریم میں تبلیغ دین کا حکم فرمایا ہے اور تبلیغ کو مولی علی رضی اللہ عنہ نے بہترین جہاد قرار دیا ہے۔

اس موضوع (Topic) پر چند احادیث ملاحظہ کیجئے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے جو شخص بری بات دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے بولے اور اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث ۷۸ صفحہ 44 دار حزم بیروت)

آئے اس حدیث کو ایک مثال سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (یہ حدیث کی شرح نہیں ہے)

اگر بالفرض میں باپ ہوں اور میرا بیٹا گانے سنتا ہے تو میں اپنے ہاتھ سے اس کا موبائل ضبط کرلوں یا وہ کسی اور ذریعے سے وہ اس گناہ کو کرتا ہے تو اس سے وہ آلہ ضبط کرلوں۔ اگر بالفرض میں بڑا بھائی ہوں اور میں نماز پڑھنے مسجد تو جاتا ہوں مگر میرا بھائی ٹی وی دیکھتا رہتا ہے اور اپنی نماز قضاء کر دیتا ہے تو میں اپنی زبان سے اسے نماز کی دعوت دوں تاکہ وہ اس گناہ سے باز رہے۔ اور اگر میں باپ اور بڑا بھائی ہو کر بھی ہاتھ یا زبان سے نہ روکوں (جو کہ ہماری بدقسمتی ہے) تو کم از کم اسے دل سے تو برا جانوں (حالانکہ حدیث پاک کے مطابق) سے ایمان کا کمزور درجہ قرار دیا گیا ہے

ایک دوسری حدیث میں نبی کریم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم اچھی بات کا حکم دو گے یا برائی سے منع کرو گے یا اللہ تم پر جلد اپنا عذاب بھیجے گا پھر تم دعا کرو گے تمھاری دعا قبول نہ ہوگئی۔

(سنن ترمذی کتاب الفتن حدیث نمبر 2176 دار الفکر بیروت) (یہ حدیث کی شرح نہیں)

میرے بھائیو! آج ہمارے لئے لمحہ فکر یہ ہے کہ نہ ہم ایک دوسرے کو بھلائی کا حکم دیتے ہیں نہ برائی سے منع کرتے ہیں۔ ہمارا حال بے حال ہے مگر ہمیں مستقبل کی فکر ہر وقت ستاتی ہے۔
حدیث پاک میں آتا ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جس قوم میں گناہ ہوتے ہوں اور لوگ بدلنے پر قادر ہوں پھر بھی نہ بدلیں تو قریب ہے کہ اللہ پاک سب پر عذاب نازل کرے۔

(سنن ابی داود کتاب الملاحم حدیث 4005 دار الاحیاء التراث العربی بیروت) (یہ حدیث کی شرح نہیں)

میرے بھائیو! آج ہمارے ملک میں کونسا گناہ نہیں ہوتا؟ شراب کے اڈوں کے لئے حکومت (Government) لائسنس (Liesence) جاری کرتی بے حیائی عام ہے۔ اسکول (School) کالج (Collage) یونیورسٹی (University) میں کوایجوکیشن (Co-Education) کے نام پر ہماری نسلوں کو برباد کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ بدنگاہی عام ہوتی جارہی ہے۔ اب تو حد ہی ہوگئ کہ کسی نے بتایا کہ پاکستان میں "لواطت" (Gayism) جیسا حرام ترین فعل عام ہونے لگا ہے۔ جھوٹ بولنا فخر سمجھا جاتا ہے۔ ملاوٹ کرنے کو بزنس اسٹائل (Business Style) سمجھا جاتا ہے۔ عورتوں میں ایک دوسرے کی غیبت کرنا معمول کی بات ہے۔ ہم لوگ کافی حد تک ان گناہوں کو روکنے پر قادر ہوتے ہیں لیکن روکتے نہیں بلکہ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ہمیں اپنی قبر میں جانا اور اس نے اپنی قبر میں جاتا ہے۔

میرے بھائیو! کیا آج ہمیں اس کام کی سخت ضرورت ہے کہ ہم اگر اپنے ارد گرد والوں میں سے کسی کو کوئی گناہ کرتے دیکھیں تو کوشش کریں کہ اسے اس گناہ سے ضرور روکیں کہ یہ روکنا بعض صورتوں میں واجب بھی ہوجاتا ہے۔ اور روکنے میں تاخیر اچھی نہیں ہوتی ہے۔

اب آپ تبلیغ کی چند صورتیں ملاحظہ کیجئے

۞ تبلیغ کی صورتیں ۞

١۔ اگر غالب گمان ہے کہ ان لوگوں سے کہے گا تو وہ لوگ مان لیں گے اور اس گناہ یا بری سے باز آجائیں گے تو سمجھانا واجب ہے اور نہ سمجھائے تو ناجائز ہے۔
(غالب گمان یعنی ۵۰ فیصد سے زیادہ یقین ہو)

٢۔ اگر غالب گمان ہے کہ وہ طرح طرح کی تہمت باندھیں گے یا برا بھلا کہیں کے گالیاں دیں گے تو (ترک کرنا) نا سمجھانا افضل ہے۔

٣۔ اگر یہ معلوم ہے کہ وہ ماریں گے اور یہ صبر نہ کرسکے گا یا فساد ہو گا جب بھی چھوڑنا افضل ہے۔

٤۔ اگر یہ معلوم ہے کہ وہ ماریں گے اور یہ صبر کرلے گا تو ان لوگوں کو برے کام سے روکنا چاہیے اگر روکے گا تو یہ شخص مجاہد (جہاد کرنے والا) ہے۔

٥۔ اگر یہ معلوم ہے کہ وہ نہ تو ماریں گے اور نہ ہی مانیں گے نہ ہی گالیاں دیں گے تو اب اسے اختیار ہے۔ افضل ہے کہ سمجھائے۔ (ملخصا از بہار شریعت جلد ٣ صفحہ 615)

۞ تبلیغ کے لئے کیا ضروری؟ ۞

﴿1﴾ علم: علم سے مراد عالم ہونا نہیں بلکہ اتنا جانتا ہو کہ فلاں چیز گناہ ہے اور دوسرے شخص کو اچھی بات سمجھانے کا طریقہ معلوم ہو مثلا نماز چھوڑا گناہ ہے۔

﴿2﴾ اس کا مقصد اللہ کی رضا ہو اور اللہ کا کلمہ بلند کرنا ہو۔

﴿3﴾ جس کو بھلائی کا حکم دے رہا ہے اس کے ساتھ نرمی شفقت اور مہربانی کے ساتھ پیش آئے۔

﴿4﴾ تبلیغ کرنے والا صابر (صبر کرنے والا) اور بردبار (حلم والا) ہو۔

﴿5﴾ یہ شخص خود بھی اس پر عمل کرتا ہو جس کا وہ حکم دیتا ہے لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ جو اس عمل نہ کرتا ہو وہ دوسروں کو بھلائی کا حکم ہی نہ دے بلکہ مقصد یہ ہے کہ خود بھی اس پر عمل کروں گا اور دوسروں کو بھی اس پر عمل کرنے کا کہوں گا

(ملخصا از بہار شریعت جلد ۳ صفحہ 616)

❁ تبلیغ دین اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ❁

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جو دوسری وحی نازل ہوئی اس کا موضوع (Topic) تبلیغ دین تھا۔

اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ کنزالایمان: اے پالاپوش! اوڑھنے والے کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سناؤ اور اپنے رب کی بڑائی بولو۔

(سورۃ المدثر پارہ 29 آیت ۱ تا ۳ ترجمہ کنزالایمان)

اللہ پاک تبلیغ کے حوالے سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو مخاطب کرتا ہے! اے چادر اوڑھ کر سونے والے اٹھیے! کیونکہ یہ لوگ شرک اور جہالت کے اندھیروں میں ڈوبے ہوئے ہیں انہیں جا کر ڈر سنائیے انہیں اللہ کا راستہ دکھائیے انہیں صراط مستقیم دکھائیے۔ اے حبیب میری توحید کا پیغام سنائیے۔ اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے۔ اور اپنے رب کی تکبیر کا اعلان فرمائیے۔

(ماہنامہ مراۃ العارفین جوان ۲۰۱۴، رجب ۱۴۳۳ھ)

اس وحی کے بعد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے خفیہ طور پر تبلیغ دین کا آغاز فرمایا۔ اور چھپ چھپ کر توحید و رسالت کا پیغام انسانیت تک پہنچاتے رہے۔ اس تبلیغ کے نتیجے میں ابتدائی طور پر عورتوں میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق اور لڑکوں میں مولی علی اور غلاموں میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم ایمان سے مشرف ہوئے۔

پھر حضرت ابوکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تبلیغ کے نتیجے میں حضرت عثمان غنی زبیر بن عوام عبدالرحمن بن عوف سعد بن ابی وقاص طلحہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہم ایمان سے مشرف ہوئے۔ اب اس خفیہ تبلیغ کے بعد اللہ پاک کا حکم ہوتا ہے کہ اے محبوب! اب آپ اعلانیہ تبلیغ کا باقاعدہ آغاز فرمائیں

اور توحید و رسالت کا پیغام انسانیت کو سنائیے۔ اس حکم کی تعمیل (پیروی کرتے ہوئے اللہ کے آخری نبی ﷺ کوہ صفاء پر تشریف لائے اور تمام اہل مکہ کو جمع فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
اے لوگو! میں تم کو عذاب الٰہی سے ڈرا رہا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لائے تو تم سب پر عذاب الٰہی اترے گا۔ (ملخصا از سیرت مصطفٰی)

یہ بات سن کر گروہ قریش جن میں نبی پاک ﷺ کا چچا ابولہب بھی تھا۔ وہ سب سخت ناراض ہو کر چلے گئے اور نبی پاک ﷺ کی شان میں اول فول بکنے لگے۔ ان چند واقعات کے بعد نبی پاک ﷺ اور مسلمانوں پر تکلیفوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کفار مکہ خاندان بنو ہاشم سے انتقام اور لڑائی بھڑ کانے لگے۔ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ حرم کعبہ میں نماز ادا فرما رہے تھے۔ ایک شخص (جو کہ کفار میں سے تھا) نے آپ کی گردن مبارک میں چادر کا پھندا ڈال کر زور سے کھینچنے لگا۔ نبی پاک ﷺ کا دم گھٹنے لگا۔ یہ منظر دیکھ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بے قرار ہو کر دوڑ پڑے اور اس کافر کو دھکا دیکر فرمایا کہ تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتا ہے جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔

ایک مرتبہ نبی پاک بازار میں دعوت اسلام کا وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں سے ابوجہل نبی پاک ﷺ پر دھول اڑاتے ہوئے گزرا اور کہا اے لوگو! اس شخص کی باتوں میں نہ آنا یہ چاہتا ہے کہ تم لات و عزی کی عبادت چھوڑ دو. (ملخصا از سیرت مصطفٰی)

میرے بھائیو! نبی پاک ﷺ نے تبلیغ دین میں کتنی تکلیف کا سامنا کیا کبھی اپنوں نے ساتھ نہ دیا تو کبھی اور لوگوں نے پریشان کیا۔ نبی پاک ﷺ نے دشمنیاں برداشت کیں مگر کبھی تبلیغ نہ روکی بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ جوش و خروش سے اسلام کی تبلیغ کی۔ آج یقیناً ہم پر وہ تکلیف نہیں لیکن پھر بھی آج کا دینی طالب علم تبلیغ کرنے سے گھبراتا ہے۔

آج ہمارے پاس مکمل نظام (Network) موجود ہے۔ آج ہمارے پاس سہولیات موجود ہیں مگر ہمیں شوق ہے تو اس دنیا کمانے کا۔ آج ہمیں نبی پاک ﷺ کی قربانیاں یاد نہیں۔ ہم بھول گئے کہ نبی پاک ﷺ نے کس طرح اس گلشن اسلام کو مہکایا۔ اس زمانے میں کہ جب ذرائع ابلاغ (

(Communication) اتنا نہ تھا۔

ور دور تو بہت سخت تھا۔ آج جو سفر ہم چند گھنٹوں میں طے کرتے ہیں یہی سفر وہ دنوں بلکہ مہینوں میں طے کرتے تھے۔ سفر کی تھکن کے باوجود وہاں جاکر دین کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔ اس تبلیغ کے نتیجے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ دامن اسلام سے ہم کنار ہوئے۔ یہ وہی عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ جس گلی سے گزر جائیں وہاں سے شیطان نہیں گزرتا۔ (یہ شان ہے ان کے ناموں کی سرکار کا عالم کیا ہوگا)

لیکن افسوس! آج کے دینی طلباء میں شوق تبلیغ نہیں پایا جاتا بلکہ آج ہمیں شوق ہے دنیاداروں کی طرح بننے کا۔ آج ہمیں شوق ہے نام کمانے کا۔ آج ہمیں شوق ہے مال کمانے کا۔ آج ہمیں شوق ہے اچھا نظر آنے گا۔ آج ہمیں شوق ہے اچھی ڈریسنگ (Dressing) کا۔ آج ہمیں شوق سے سوشل میڈیا (Social Media) پر تصاویر (Photographs) اپلوڈ (Upload) کرنے کا۔ آج ہمیں شوق ہے فوٹوشوٹ (PhotoShoot)۔

آج ہماری پوری کوشش ہے کہ کسی طرح مشہور ہو جاؤں۔ لوگ مجھے جانیں مجھے پہچانیں میرا نام لیں میری تعریفیں کریں۔ آج ہمارے ان فضول کاموں نے ہمیں تباہ کر دیا۔

حدث پاک میں آتا ہے۔

نبی پاک ﷺ نے فرمایا:

حسن اسلام میں سے ہے کہ لایعنی کاموں کو ترک کر دیا جائے۔

(سنن ترمذی حدیث 3976 دار الفکر بیروت)

❁حالیہ اور اگلے زمانے میں مستقبل کے علماء کا کردار! ❁

آج دور کا فتنوں کا دور ہے۔ جہاں دیکھو جسے دیکھو اسلام کے خلاف بکواس کرتا ہے۔ اسلاموفوبیا مستقل اصطلاح کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو اسلام کا مثبت اور

حقیقی پیغام پہنچانے کی ضروت ہے۔ غیر مسلم معاشرے میں جب اسلام نام لیا جاتا ہے تو وہ لوگ فورا اپنے ذہن میں تلوار کا تصور لاتے ہیں جسے نائن الیون کے بعد تصدیق کی حیثیت مل گئی ہے۔ مسلمانوں (بالخصوص جو Overseas میں) بہت سے مسائل درپیش ہیں۔ اگر ان کی لسٹ (List) بنائی جائے تو کچھ اہم مسائل سامنے آتے ہیں وہ ذیل

ا۔ علماء سے دوری کیونکہ باہر مالک بالخصوص یورپ میں علماء کم ہیں۔

۲۔ اسلام کے بارے میں منفی اور غلط معلومات۔

۳۔ دین کے حوالے سے کم علمی۔

4۔ بے دینوں کی صحبت۔

5-بدمذہبوں کی صحبت

6-سوشل میڈیا کا بے جا استعمال

اب ضرورت اس کام کی ہے کہ مسلمانوں کے ان مسائل کو حل کیا جائے یہ حل جبھی ممکن ہے کہ جب آج کے طلباء جو کہ کل کے علماء میں وہ یہ عزم کریں کہ چاہے ہمیں تبلیغ کے لئے امریکا یا دنیا کے کسی کونے میں ہی جانا ہے ہم دین کی خاطر جائیں گے۔

کیونکہ آج کے طلباء کا مقابلہ بدمذہبوں سے ہی نہیں بلکہ ملحدوں مرتدوں اور اپنے ہی ان مسلمان بھائیوں سے ہے کہ جنہیں اسلام کے بارے میں غلط فہمیاں ہیں۔ ان کی غلط فہمیوں کو دور کرتا ہے۔ ملحدوں سے منطق (Logical Talk) کو ہتھیار بنا کر لڑنا ہے۔ عیسائیوں کو انہیں کی کتاب (Bibal) سے زیر کرنا۔ اور اس سب کا مقصد اسلام کی مثبت اور اصل تصویر کو اقوام عالم کے ذہنوں میں بٹھانا ہے۔

مفتی محمد قاسم القادری دامت بر کاتہم عالیہ فرماتے ہیں کہ سیلف انویسٹمنٹ (Self Investment) کیجیے۔ صرف درس نظامی پر اکتفاء نہ کریں اگر کہیں سے پیسے دیگر بھی کچھ کام کی بات ہے تو اسے لے لیں۔

▪ امیر اہلسنت دامت بر کاتہم عالیہ فرماتے ہیں:
علماء کی ضرورت ہر شعبے میں ہوتی ہے۔

ہر طالب علم کو اپنی فیلڈ (Field) میں رہ کر تبلیغ کے فرائض انجام دینے ہوں گے چاہے وہ تدریس کرے یا تقریر (مگر افسوس آج کل تقاریر میں تبلیغ کا عنصر نہیں) یا پھر تدریب یا کسی بھی شعبہ زندگی سے تعلق رکھتا ہو ہر حال میں اسلام کی اصل اور مثبت (Positive) تصویر اقوام عالم تک پہنچانا ہے۔

اب اگر دین کا پیغام اقوام عالم تک پہنچانا ہے تو پھر ہمیں عربی انگلش چائینیز یر فرنچ وغیرہ بھی سیکھنی ہو گی تو ضرور سیکھیں اور اقوام عالم تک اسلام کی اصل اور مثبت تصویر پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اگر ملحدوں کو اسلام کا پیغام پہنچانا ہے تو علم منطق کو جان لگا کر سکیں۔ اگر ہمیں یہ ہی نہیں پتا ہو گا کہ شکل اول کا کتنی صورتوں میں نتیجہ آتا ہے پھر ہم تو ہو گئے ڈھیر کیونکہ ہم نے تو منطق کا پریڈ (Period) تو سو کر گزارا تھا سوائے مقصود کے۔

اگر ہمیں وہ لوگ جو نام کے مسلمان ہیں لیکن معاذ اللہ اسلام پر اعتراض (Objection) کرتے ہیں اور کچھ اعتراضات تو انہیں اسلام سے باہر کر دیتے ہیں۔ اگر ہمیں ان تک اسلام کا صحیح پیغام پہنچانا ہے تو سب سے پہلے ہمیں اسلام کا وسیع مطالعہ کرنا ہو گا جبھی ہم ان کے اعتراضات (Objections) کا درست جواب دے کر آئیں مطمئن کر سکیں گے۔

اگر ہمیں یہودیوں (Jews) اور عیسائیوں (Christians) سے مقابلہ کرنا ہے تو ہمیں قرآن و حدیث پر مکمل دسترس (Skill) حاصل کر کے اچھے مفتی اسلام کی اجازت کے ساتھ ان کی کتب کا مطالعہ کر کے انہیں زیر کرنا ہے اور انہیں دامن اسلام سے وابستہ کرنا ہے۔

ان سب کے بعد نمبر آتا ہے بدمذہبیت کا جو سادہ لوح مسلمانوں کو جو کہ ان کا آسان ہدف (Target) ہوتے ہیں ان کو اسلام کے بارے میں غلط معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی نام نہاد تبلیغ کے لئے دل و جان سے محنت کرتے ہیں۔ اور اگر ان کو ان کا مرکز حکم دے تو یہ کہیں بھی مستقل

رہائش اختیار کر لیتے ہیں۔

لیکن اس کے بالکل برعکس (Opposite) ہمارے طلباء میں تبلیغ کا جذبہ ہی نہیں ملتا۔ ہر مہینے تبلیغ کے لئے مدارس سے شیڈول کے مطابق سفر ہوتا ہے مگر سفر کرنے والے آئے ہیں نمک کے برابر ہیں کوئی اس کو ماہانہ چھٹیاں (Monthly Vacations) تصور کر کے گھر روانہ ہوتا ہے تو کوئی فوٹو شوٹ کا پروگرام بنا کر تفریح کو جاتا ہے۔ جب بھی تبلیغ کے حوالے سے آپ کا ذہن نہ ہے تو نبی کریم ﷺ کی تکالیف کو یاد کر لینا ان شاء اللہ ضرور آسانی ہوگی۔

۞ اہم اور ضروری بات ! ۞

آخر میں بس اتنی گزارش ہے کہ دشمن بہت طاقتور ہے۔ ہمیں اس گلشن اسلام کی حفاظت اور آبیاری کرنی ہے۔ یہ صرف اور صرف اسلام کی مثبت اور درست انداز میں تبلیغ سے ہی ممکن ہے۔ اور اس سب کا مقصد صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا ہونی چاہیے۔

بس ضرورت اس کام کی ہے کہ نام سب مل کر دل و جان سے اسلام کی خدمت کریں۔ اپنے دل و دماغ سے مال کی محبت نا کل کر اور ریاکاری سے بچ کر صرف اللہ کی رضا کے لئے صدق نیت سے اسلام کی ترویج و اشاعت میں لگ جائیں۔ اگر نبی کریم نے کی نظر عنایت ہم پر پڑ گئی تو ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ

دین سمجھتے اور سکھاتے رہے۔ اللہ و رسول کو راضی کیا اللہ کرے دل میں اتر جائے میری بات

(وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقه وعلی اله واصحابه اجمعین)

تمت بالخیر

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہارِ تحریر-عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10) مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

(11) غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(12) اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علمائے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہو جائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13) چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آ گئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14) بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15) سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16) حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17) عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18) ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19) آیئے نماز سیکھیں-عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا

ہے،اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20)قیامت کے دن لوگوں کوکس کے نام کے ساتھ پکاراجائے گا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کوماں کے نام کے ساتھ پکاراجائے گایاباپ کے نام سے

(21)محرم میں نکاح-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیاگیاہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائزہے اور اسے ناجائزکہنا بالکل غلط ہے،محرم میں غم منانایہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھربنانا ہویامچھلی،انڈہ اور گوشت وغیرہ کھاناسب محرم میں جائزہیں۔

(22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پرمشتمل ہے،اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔صحیح روایتوں کی صحت پراور باطل روایتوں کے موضوع وبے اصل ہونے پردلائل پیش کیے گئے ہیں،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23)روایتوں کی تحقیق (دوسراحصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کادوسراحصہ ہے،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24)بریک اپ کے بعدکیاکریں؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھاگیاہے جوعشق مجازی میں دھوکاکھاکراپنی زندگی کے سفرکوجاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کررہے ہیں۔

(25)ایک نکاح ایسابھی-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے،ایک نکاح کی کہانی،اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کوبیان کیاگیاہے وہیں اس پرعمل کی کوشش بھی کی گئی ہے،ہے تو یہ ایک کہانی پراس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26)کافرسے سود-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافراور مسلمان کے درمیان سود کی کیاصورتیں ہیں؟اور ساتھ ہی لون،بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پرعلمائے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27)میں خان توانصاری-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم،ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے،اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے،کفو کے مسئلے پر تحقیقی موادبھی شامل کتاب ہے۔

(28)روایتوں کی تحقیق (تیسراحصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کاتیسراحصہ ہے،اس کے دو حصوں کاذکرہم کرآئے ہیں،اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29)جرمانہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھاگیاہے۔مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائزنہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیاگیاہے۔

(30)لاالہ الااللہ، چشتی رسول اللہ ؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31)تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام-عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32)اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)-عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34)مسائل شریعت (جلد 1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔ روز مرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35)اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا- مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36)سفرنامہ بلاد خمسہ -عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37)منصور حلاج۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علماے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39)مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں۔ مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40)سفرنامہ عرب۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41)تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔ یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42)من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

(43)ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

اس رسالے میں ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اس قدر کتابیں ڈاکٹر صاحب نے نہیں لکھی ہیں بلکہ دوسروں کی محنتوں کو اپنے نام کیا ہے۔

(44)فرضی قبریں۔ عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں علمائے اہل سنت کے 20 سے زائد حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ فرضی قبریں، مزارات وغیرہ بنانا اور ان کے ساتھ اصل جیسے معاملات کرنا حرام ہے۔

(45)سنی کون؟ وہابی کون؟۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ بہت عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے تاکہ سنی اور وہابی کے درمیان اصل اختلاف کی نوعیت ہر کوئی سمجھ سکے۔

(46)علم نور ہے۔ محمد شعیب جلالی عطاری

اس میں علم دین کے فضائل، علم کے حصول اور علم دین کے فروغ کے حوالے سے قرآن و سنت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :

Airtel Payments Bank

Account No.: 9102520764

(Sabir Ansari)

IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm **9102520764**

OUR DEPARTMENTS:

E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

ROMAN BOOKS

PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

TO CONNECT AHLE SUNNAT

for more details WhatsApp on **+919102520764**

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 200+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

POWERED BY: